2086 ـ مسلمان بیٹے کووراثت سے محروم کرنا جائز نہیں

سوال

میرا سوال اولاد کووراثت سے محروم کرنے کےمتعلق ہے اور خاص کر اس بیٹے (یابیٹي) کوجوشادي کےمعاملہ میں اپنےوالدین کي اطاعت نہیں کرتا اسے عاق کرنا مثلا: اگر ایك شخص نے کسي غیر مسلم لڑکي سے شادي کرلے ، یہ معروف ہےکہ مسلمان کےلیے یہودي اور عیسائي لڑکي سے شادي کرنا ممکن ہے ، ہمارے دور میں یہ بہت مشکل ہے کہ یورپي ممالك میں اس طرح کےلوگ ملیں ، ان لوگوں سے دین تواس طرح دور ہے جیسے سورج کا زمین سے فاصلہ .

توکیا کیتھولك اور پروٹسٹینٹ اور جو ان کے طریقہ پر ہیں وہ اہل کتاب شمار ہوتے ہیں ؟

کیا یہ یقیني بات ہے کہ مسلمان عورت کےلیے کسي غیرمسلم سے شادي کرنا حرام ہے ؟ ہم توابھي تك یہ دیکھتے ہیں ایسا ہورہا ہے ، اور بہت سي مسلمان لڑکیوں میں یہ عادت پھیل رہي ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان کےلیے کتابي یہودي یا عیسائي عورت جبکہ وہ عفمت وعصمت والي ہو تواس سے شادي کرني جائز ہے جیسا کہ اللہ تعالي کا فرمان ہے :

اور اہل کتاب میں سے پاکدامن عورتیں.

لیکن یہ ایسا معاملہ ہے جس کي نصیحت نہیں کي جاتي اور خاص کرجب مسلمان کفار ممالك میں ان کے قوانین اور کفریہ نظام کے تحت زندگي بسر کررہا ہو .

اور مسلمان عورت کےلیےتو کسي بھي حالت اور صورت میں کافر مرد سے شادي کرني جائزنہیں نہ توکتابي مرد سے اور نہ ہي کسي اورکافر سے چاہے وہ عفت وعصمت کا مالك ہو یا نہ ہو کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالي کا فرمان ہے:

نہ تویہ عورتیں ان کےلیےحلال ہیں اور نہ ہي وہ مرد ان عورتوں کے لیے حلال ہیں .

اور عصر حاضرکےعیسائي جب تك عیسي علیہ السلام کي طرف منسوب ہوتےاور ان کي تعظیم کرتے اور ان کي اتباع کا دعوي کرتےہیں تو وہ اہل کتاب میں سےہیں اور ان پر قرآن وسنت میں وارد شدہ اہل کتاب کےاحکام لاگوہونگے لیکن اس کےساتھ ہمارا یہ اعتقاد ہے کہ کافر اور گمراہ لوگ ہیں .

اور جب كسي مسلمان بچے نے كسي كافرہ عورت سے شادي كرلي ہو اور جب تك وہ مسلمان ہے اور دائرہ اسلام سےخارج نہيں ہوا ، اور نہ ہي اس نے كفرواجب كرنےاور دين سے خارج كرنے والا كام كيا ہے تووالدين ميں سے كسي ايك كوبھي كوئي حق نہيں كہ وہ اسے وراثت سے محروم كريں .

اور جس نے بھي كوئي ايسا اقدام كيا جس كي بنا پر مسلمان وارث اس كي وراثت سے محروم ہو تو اس نے اللہ تعالي كي حدود سےتجاوز كيا اور وہ كبيرہ گناہ كا مرتكب ہوا .

اور اللہ تعالي جوچاہتا ہے حكم كرتا ہے اور جوچاہے وہي كرتا ہے .

واللہ اعلم .